

## 49027-فديہ میں اختیار کے متعلق سوال

سوال

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب کوئی حرام کی ممنوعہ اشیاء کا مرتبہ ہو تو اس پر دم واجب آتا ہے، یا پھر تین یوم کے روزے، یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، اور اسے ان تینوں میں کوئی ایک اختیار کرنے کا حق حاصل ہے؟

پسندیدہ جواب

جج اور عمرہ کے حرم شخص پر بال منڈانے، اور ناخن کاٹنے، اور سرڈھاپنا، اور مرد کے لیے سلے ہونے کپڑے پہنانا، اور عورت کے لیے نقاب اور دستاں نے پہنانا، اور بدن یا بس میں خوشبو لگانا، اور شکار کرنا، اور نکاح، اور جماع اور اس کے لوازمات کا مرتبہ ہونا حرام ہے۔

اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (11356) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

اگر کوئی حرم شخص ان ممنوعہ اشیاء میں سے کسی ایک کا ارتکاب کر لے تو اس کی حالت مندرجہ ذیل حالات سے خالی نہیں ہوگی:

پہلی حالت:

یا تو وہ بھول کر کرے، یا پھر جمالت کی بنای پر، یا اس پر جبر کیا جائے یا سوکر کرے، تو اس حالت میں اس پر کچھ لازم نہیں آتا۔

دوسری حالت:

وہ یہ حمد اور جان بوجھ کر ایسا کرے، لیکن کسی ایسے عذر کی بنا پر جو اس کے لیے محظوظ فعل کو مباح کرتا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، لیکن اسے اس محظوظ کا لازمی فدیہ دینا ہوگا، اس کا بیان آگے آ رہا ہے۔

تیسرا حالت:

بغیر کسی عذر کے حمد اور جان بوجھ کر محظوظ چیز کا مرتبہ ہو، تو اس حالت میں وہ گنگار ہے، اور اسے فدیہ دینا ہوگا، اس کی اقسام میں:

اول: جس میں فدیہ نہیں ہے، وہ نکاح کرنا ہے۔

دوم: جس کا فدیہ اونٹ ہے، وہ تخلی اول سے قبل جماع کرنا ہے۔

سوم: جس کا فدیہ تین روزے ہیں، چاہے وہ مسلسل رکھے، یا پھر علیحدہ علیحدہ، یا ایک بھری جو قربانی میں لگتی ہے وہ ذن کرے، یا پھر اس کے قائم مقام اونٹ یا گائے کا ایک حصہ قربانی کرے اور اس کا گوشت فقراء میں تقسیم کرے، اور خود اس میں سے کچھ نہ کھائے، یا پھر چھ مسکینوں کو کھانا کھلانے، ہر مسکین کو نصف صارع وہ غلدے سے جو خود کھاتا ہے، اگر اس نے بال

اتارے، اور ناخن کاٹئے، اور خوشبو استعمال کی، اور شوت کے ساتھ بیوی سے خو تسطیعی کی (یعنی عورت سے جماع کے علاوہ مباشرت کی) اور دستاں پہنے، اور عورت نے نقاب کر لیا، اور مرد نے سلاہو بالباس پہن لیا اور سر ڈھانپ یا تو اسے ان تین اشیاء میں کوئی بھی فدیہ دینے کا اختیار حاصل ہے۔

**چہارم:** جس کافر یا اس کے قائم مقام والی چیز اس کا بدله ہے اور وہ شکار کرنا ہے، اگر تو شکار کیے گئے جانور کی کوئی مثل ہو تو اسے تین اشیاء میں اختیار حاصل ہے :

پہلی : اس کی مثل ذبح کرے، اور اس کا گوشت حرم کے فقراء پر تقسیم کر دے۔

دوسری : یاد رکھے کہ اس کی مثل کے برابر کیا آتا ہے، اور اس کے قیمت لگا کر غلہ لے کر مساکین میں تقسیم کر دے، اور ہر مسکین کو نصف صاع دے۔

یا پھر وہ ہر مسکین کے بدله ایک روزہ رکھے۔

لیکن اگر شکار کی کوئی مثل نہیں تو پھر اسے دو اشیاء کے ماہین اختیار حاصل ہے :

پہلی : دیکھے کہ شکار کردہ چیز کے برابر کیا ہے، اور اس کی قیمت کے برابر غلہ نکال کر مساکین میں تقسیم کر دے، ہر مسکین کو نصف صاع غلہ دے۔

دوسری : ہر مسکین کو کھانا دینے کے بدله ایک روزہ رکھے۔

دیکھیں : فتاویٰ ائمۃ ابن عثیمین (205/206).

واللہ اعلم۔